

# میرے ہلو کے رٹو

وصی شاہ

تم مرے درد بھی، غم بھی، مرے آلام بھی تم  
تم مرا چین ہو جاناں، مرا آرام بھی تم  
کامیابی کو نہیں ہم نے تمہیں چاہا ہے  
ہم تمہارے ہیں بھلے ہو گئے ناکام بھی تم  
میں مسیحا ہوں اگر، میرا وظیفہ تم ہو  
میں ہوں مجرم تو مری جاں مرا الزام بھی تم  
مختلف حیلوں بہانوں سے مجھے سوچتے ہو  
ایک دن کھل کے پکارو گے مرا نام بھی تم  
رات دن تم کو فقط تم کو مجھے سوچنا ہے  
میری فرصت بھی تمہی اور مرا کام بھی تم  
جس سے روشن مرا آئین ہے تمہی ہو وہ چراغ  
سچ تو یہ ہے کہ تمہی گھر ہو در و بام بھی تم  
یہ سیاست بھی عجب کھیل ہے بھولے پیچھی  
یہاں صیاد بھی تم ہو، تو نہ دام بھی تم



# میرے ہلو کے رہو

وصی شاہ

Email: poetwasishah@gmail.com

Fmail: wasishahpoet@gmail.com



ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By: HAMEEDI

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

میرے اللہ تیرا شکر ہے۔  
(وصی)

تم بہت سال رہ لے اپنے  
اب مرے، صرف میرے ہو کے رہو



پیارے آق جان  
سید فصیح احمد (مرحوم)

کے نام

جو مجھ سے خد ا ہو کر بھی خد نہیں اور میں ہر لمحہ اُن کے روحانی دھار میں رہتا ہوں۔

(ز)

پیارے چچا جان  
سید وصال احمد (مرحوم)

کے نام

کہ والد صاحب کی وفات کے بعد وہ نہ ہوتے تو کھڑ گیا ہوتا۔ اللہ تعالیٰ وہ لوگوں  
کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!

انتباہ

اس جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ  
اس کے خلاف کسی سے طعن و تادیب کا روالہ کی جائے گی۔

کافی میگزین: اردو جاناں لکچر، سید اختر لکچر  
مدیر: اے ایم اے کی اشیاں، 2008ء۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

پیم کتاب	میرے ہو کر 2008ء
شاعر	دس شاہ
ناشر	گل فرور
مطبع	راہ دہلی پرنٹرز لاہور
کمپوزنگ	رقابتی
سنا شاعت	نومبر 2008ء
مردیق	عالمی اقبال
تصویر	شاہ اقبال ہٹ
قیمت	250/- روپے

☆ منہ عم پتہ ☆

علم و فن پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40- اردو بازار، لاہور۔

فون: 7232338، 7232334، 7232332۔

www.ilmwafan.com، Email: ilm@ilmwafan.com

خریدنے علم و ادب

الکھترہ ماہنامہ کی آرڈرنگ ایڈریس  
فون: 7211468-7314169

دعا پبلی کیشنز

مد آفس: 25- جے ایف روڈ، فون: 6427164/118

شوروم: جے ایف روڈ، فون: 6427164/118

## فہرست

13	آئی ٹکنٹ لاوٹر۔۔۔!	اسمیتل روپا
19	آکھٹے وار کی جانب	اور پیٹیل جان
22	وہ گھوٹا ہوا شاعر	وی شاہ
27	آورد شاعری کا سفر	طارق عظیم
31	قہر سے درد بھی بگم ہی دہر سے کام بھی تم	
33	محبت آفریں ہے کیا۔۔۔؟	(نظم)
37	جس سے بندھے تھے دلوں، وہ ٹمٹم رہے ہیں	
40	جب کوئی تکہ کام کرتے ہیں	
42	Nostalgia	(نظم)
48	چاہے کام بھلا، چاہے تھکا کر دے	
47	عشق	(نظم)
50	نیمیا شہر	
51	کاش	(نظم)
53	اے صفا۔۔۔!	(نظم)
55	جب بھی وہ غصہ دیکھیں گے، تھکا دیا جائے	
57	Scent	(نظم)
58	آکھٹے شعر	
59	عشق کے تاب میں کون کون ہے قہار، میرا	
61	جنا بیا کرے آگے نگر رہی ہونم	
63	"نکونہ مجھے خدا کرے۔۔۔"	(نظم)
66	Design Defect	(نظم)



113	(نظم)	8 اکتوبر 2005
116		دشمر
117		چشمہ افغان جہاد با آواز کیا کب کا
119		بر سے نصیب ہوں جاگیر بہ بہار کو کہ نہ
121		تین شمر
122	(نظم)	.....
125	(نظم)	Passionate Belief
127	(نظم)	حظا ماتم
128		دشمر
129		زور کی خاموشی کی رمزی سے جفاوت کر کے
131		میر سے لکھے ہیں جفاوت سے آواز آئے ہیں
132	(نظم)	ایمان
134		طفر کرتے ہیں جولاہاؤں کو دکھانے کے لیے
136	(نظم)	Stranger.....!
137		دشمر
138		ساہی سی ساہی نکلتے ہیں شاہیوں میں جھگ
140	(نظم)	De beers
142		جیڑی انھوں کے جس چال میں آ جاؤں گا میں
144		روایت ہے سے جہاں انھوں نے آئے جھے
145	(نظم)	مغنی فرماؤں
146		جو گرہا ہے نہ مانی میری مرشد میں
150	(نظم)	چلو -
153		ایک شمر
154		راشقی اور بہار میں غشی دکھلا جائیں
156		تم دہاؤں انھوں پہاں میں ہوں
158	(نظم)	Is li me ?
160	(نظم)	خدا ہے

67		اب کوئی وار ہے نہ ملے ہے
69	(نظم)	Enough.....!
70		ایک شمر
71		ہم تر سے لکھیں مائند سے نگر جائے ہیں
72		کوئی کہتا ہے شرارت سے تمہیں، کیجئے ہیں
74		کیا ہے تجا میں نے بے جھجی تھو کا رو بہ تر جو بھی
76	(نظم)	Sun Set Point
79		ایک شمر
80	(نظم)	12 مئی 2007ء
82	(نظم)	اولاد
84		چراغ ہر شمع کی کوہ راخیل میں
88		عجب لکھے گی اربابوں کو دیر سے
90	(نظم)	دل
91		ایک شمر
92	(نظم)	Momlunge.....!
95		تین شمر
96	(نظم)	LAST F-MAH
97	(نظم)	ازلے سے
98		تری بھی چنگا تو آ کر بھاد
100		مست کو کہیے قافلوں کو سرگس ہے
101	(نظم)	شرارت -
102		ہزارگانہ کو چہ کھا گیا کرو رہا ہے
105		دشمر
106	(نظم)	شک
108		ایک صوم نکلا میں مشکوذاہ اس
110		میں تو صاحب چوں میں دیر کا بیت بن کر
112	(نظم)	Impossible.....!

نتی مملکت کا سفر.....!

[illegible]

اب بھی اس کی کافی ہے مگر جیسے میں  
دل چاہتا ہوں آپ کو دیکھنے کے لیے

۱۰۔ جس نے اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دیا ہے وہ اللہ کے لئے جان و مال کی قربانی کر رہا ہے۔

میں مسکراتے ہوئے آچینے میں ابروؤں کو  
 دو دو چمکے گی اچانک سنبھار کرتے ہوئے  
 اب جو لوٹے ہو اسے ساتھ ساتھ  
 جو اب اتنی ہوئی ہے بالوں میں

ONE URDU FORUM.COM ® SCANNED PDF BY HAMEEDI

ناول کیلئے ون آرڈو کے مشکور ہیں

161	(نغم)	Passionate.....
162		کب کب باز آئے گئے ہیں تمہارے میں نے
164	(نغم)	جانا !
165		دشمر
166	(نغم)	حکمر
168		تیری رہا ت سے اہان کی ہو سکتا ہے
171		ایک شعر
172		کتنی جانے ہے میری دعا کی یاد کرتی ہیں
174	(نغم)	Compatibility
176	(نغم)	چون کا ڈی
178		میں کبھی بھی کسی گھر میں رہا
180	(نغم)	ستو - !
181		دشمر
182		جور دیا میں تو جسے دو تھکائے ہیں مجھے
184	(نغم)	بھیک
186		جانے دو کہ جب تھو سے شائستگی ہوئی
188	(نغم)	میرے ہوتے کہو !
191		ایک شعر
192		اپنے لو سے تیرا مقدر سنار کے
194		میں خوش نصیبی ہوں تیری تجھے کی اس ہے
196	(نغم)	الٹی
197	(نغم)	Third World
202	(نغم)	Reminder
204		دشمر

ساری رات کی ہائیں اٹھیں  
کلاں میں کیا چھٹی ہوں گی  
چٹھی ستاروں میں بھول کھینچے جی  
چاند منکراتے جی اب بھی تیرا آہٹ میں  
جان سے یاد دے مجھے لکھن  
جھوڑ جانے کا مجھ پہ غم نہ کر

[illegible][illegible]

سورج اور اندر بھی گلی سے سنا جانے لگے گھونٹنے میں۔  
 ان کے لیے بہت سی باتیں تھیں جو کہ وہ خود دیکھتا تھا کہ اس کی تعلیم کی تازہ خبروں کا گورنر کیسے مکتا ہے۔  
 میں نے کہا کہ بزمِ خضر سے چاہیے تھی  
 کہ اگر عریف نے مجھ کو اٹھا دیا کہ میں  
 اپنی شان و شوخی شانے اچھے چھوڑ دوں تو میرے ساتھ یہ کچھ بہت چھوٹی چڑیوں سے انتخاب  
 کرنا چاہیے۔ چڑیوں کی آواز اس کی زندگی میں کا کام ہے۔ یہ بھی شادی کا جشن تھا کہ ہر چڑی چڑی  
 سے کامیابی کر لی اور میں کو بھی چھوٹی چڑیوں کی نظر میں کھڑا کر دیا۔ وہی شادی Red-Charade جب  
 Tinkist کے ساتھ ختم ہوئی تھی۔ پتہ چڑھتا رہے والے میرے گھر کے باغچہ تو ہے۔

اُس نے چوٹی کا دل  
تربہ کیے کہ ہمارے دوست  
سہمہ لیتے اور سارے سہمہ  
جو کھولے تھے  
خود شایعہ اسب چھوڑا  
میں  
میں سب نے زیادہ کچھ اٹھا  
وہ مٹہ کے کچھ لکھیں۔  
Content not to be reproduced without the permission of the publisher.

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

سے ایک کی صحت کا گھٹے کی کوٹھن کرتا ہے اور قہار مجھ سے سامنے سرواگیں دیتا ہے ایک بات جو بڑی اہم ہے اور وہ یہ کہ اس کے تجربے کی جھلکی میں بے شمار چھوٹے چھوٹے دورانیہ منظر پر سے ہوتے ہیں جن میں وہ غم و غریب و غزل کیسے دقت برے کا کرتا ہے۔ اور ان سے اس کی پھر تازہ ہے اور وہ زبردستی اس کی شاعری میں دے آتے ہیں۔ وہ دیکھا سفر پر لگانا چاہتا ہے لیکن محبوب یا محبوب کی کوئی یاد اس کے ہاتھ میں باجھوٹے کا سا لہ چلی آتی ہے۔ جیسا اس کی ایک نظم ”پلو“ دیکھئے۔

گھٹے گھٹے پلند آتے ہیں

جانا نہیں

گھٹے گھٹے

پھر کیاں آتیاں اچھڑوں سے دور

کھپ کھپے کھپے

راز میں ڈھپے ہوئے گھٹے

مجھے کچھ پہنڈ آتے ہیں جان نہیں گھٹے گھٹے

کہ گھٹے گھٹے غلات کا ہی قانون چلتا ہے

وہی شاعر کی ملاحظہ نہ تھا۔ نہ تک ہے۔ وہ شعر میں گھٹے گھٹے ساروں کے جان چھڑ کر گھٹے میں چلتا چلتا ہے لیکن اس سفر میں بھی وہ محبوب کو ساتھ رکھتا چلتا ہے۔ غالب، ابن عربی اور آقبال نے بھی دہائے آئیں کر کو کچھ اور بھرتی ہی رہی کی طرف شہر چھوڑ کر جنگل میں جانے کے بارے میں سوچا تھا۔ آقبال کی ”گزارش اور“ غالب کا یہ شعر

رہنے کا ایک ہی جگہ چل کر جہاں کوئی نہ ہو

اور ان ازلان کی نظم Roll over blue ocean کا یہ مصرعہ

There is rapture on the lonely shore  
There is society where none intrudes

وہی شاعر نے ضرور پڑھا ہوگا۔ وہی شاعر اپنی ذات سے بھرت کر کھپ کھپ کر چل رہا ہوگا۔ ذات سے ٹکرائی گئی مسائل اور دکھوں کی اور صوفیوں کا یہ جھگڑا بھی شاعر نے اسی مزاج اعلان ہے۔ مگر میرا مشورہ ہے وہ جنگل کی طرف اکیلے جانے۔ محبوب کا ساتھ لے کر نہ جانے کیونکہ فطرت کے راز دیکھنے کے لیے تجاہلی بہت ضروری ہے۔

وہی شاعر کی تازہ نگاہوں میں اس بات کا اظہار سنائی دیتا ہے کہ آپ اس نے فطرت یعنی Mother nature کی سرگرمیاں دیکھا شروع کر دی ہیں۔ اب اس نے اپنے خواب دیکھا شروع کر دیے ہیں۔ جن میں سب لوگ ناپس ہیں۔ مجھ حاضر کے دکھوں کی سرگرمی تلاش کرنے کے لیے اس نے آئے دن کے لڑوں سے امید لگائی ہے۔ اب وہ مستحکم سے حال کی زبان مانی کے لیے فرجانی کھیر کر دے چاہتا ہے۔ ذاتی رعایت سے اجتناف و خوشحالی کی طرف اس کا یہ قہدہ اس کی شاعری کا ایک نیاز ہے چونکہ آپ۔ اس کی نظم ”بہارِ برسمیں“ پر تھک کر لڑتی ہے۔

فنا ہوئی دل میں سب بات بھرے

نہیں چھوڑ کر کھوٹے خواب بھرے  
برخداں کی خواہش کی چکا با نہیں  
صحت کی حاجت کی بھکھار نہیں  
جو رومیں لنگھتا ہے آن کی گنج  
جلوس کی کڑوں کی آسید نہیں  
پلاندے کے کی انڈوں کو نہیں لیں  
جو حقیر کرتی ہے دیوار نہیں  
پلور دہائیں پلور پیار نہیں

مجھے ہے حد غمی ہوئی ہے کہ اس نے اب کافی جسم سے ہاتھ پھرا کر زردی کی لالائی میں چل  
قدی شروع کر دی ہے اور اس چل قدی میں اس کی آنکھ میں احترام اور جوں میں ہاتھ پڑا کی جڑ پاں پر ہی  
ہیں۔ اور اس کے ہونٹ غم میں کڑوں کا قہار کرتے ہیں۔

صدیوں سے روشن ایک لمس

فاجر کا دیوچہ رو کو

چھو کر میں محسوس ہوا ہے

جیسے میں نے تیرے جسم کو کھو دیکھا ہو

جیسے مجھ میں دھڑکا

کی آواز میں گونج اٹھی ہوں

فاجر کی دہانوں کو چھو کر آؤ

اس کا جا سا بھی گئی ہے

یہ دعا کی گئی ہے

”معتق“ عنوان سے شائع کی گئی ایک نظم میں وہی شاعر اس طرز کی رودادوں سے ہے جو اس نے اپنے ذاتی عشق سے ہاتھ پھرا کر لیا ہے۔ اور اسے چاروں طرف عشق کی لہر دو سر دے رکھا ہے۔ دہائی ہیں۔

عشق چاہیں

عشق گناہیں

لیجی کی بائیکے کی پکڑ خدی میں عشق

تیل کے کانوں سے چلے ہوئی

رنگہ رنگہ جہاز میں عشق

بڑی جھریں والی گاڑیوں والی درویشاں چھوڑتی

شیر کے پانی میں عشق



دوسری شہزادی کا شادی ہونے والے دن کو سب سے زیادہ اڑائی ہو سکتی ہے۔ اس کے قدم پر بے چارے انسان کی طرف اٹھ کر آئے ہیں تاکہ عطا کرے اسے سچ کر لیا ہے اب اس کا رخ دوسری ملکیت کی طرف ہے۔ مجھے یقین ہے یہاں اٹھا جائے گا۔ یہاں بھی کاج رہے گا۔

آدم اور عیسیٰ بھی یاد آجاتی ہیں، انسانوں کی مخالفت، سنگدلی، بخروائی بھی ان سے بھرپور کہے جاتے ہیں کہ جی ہے۔  
 ضروری امور کے ان اہل تھے جس جب جانا اور کہا ہے کہ ہر Third world میں نظم و انضام کرتا ہے۔

روز گھنٹوں میں کئے جاتے ہیں ہر روز  
دیکھ کر فوٹوں میں بچے جاتے ہیں ہر روز  
تنت لائے ظلم کو سچے ہوئے اور جیتے ہوئے  
دیکھ " نیم سوہمہ کسی مسئلہ کی تلاش  
دیکھ ابھی ہے " آلا کہیں نام کی

۱۱/۱۲/۷۳ء کے مطابق ہے۔

اب تو بے معنی ہیں اچھے سبھی بندھن جاناں  
کے پہاڑوں کے لیے ہاتھ میں کلنگن جاناں

[illegible]

ہاں! شاہ حقیقت وہی لیکن لذت  
بچے کچھ کے لوان جہازیاں اسے

اور یہ مقبول جان

اب کسی اور سے اچھا نہیں ہے  
اب ہر آہی نہیں ہے

وضع وادی میں چرا ڈکر گیا کرتا ہوں  
وہ اب دل میں جی یاد کہاں آتی ہے

آپ کو ایک رنگ کے کئی ٹھرا پے ہیں جس میں ایک ٹولہ جوتے کے کوم کی آٹا تھپا ہے۔ چاندی کا  
کے سہلے سے اس سے سہلے میں داخل ہو۔ یہ جوتے کے گزے سے وقت کی طمان اور جوتہ کا ادو ہے۔ اسی  
کے کچھ گزے سے ٹولہ کا موسم بہا ہے جس میں اور گزہ جلی ادا کیا جائے اور جب ایک ایک گزہ سے ملے گا تو سہ  
جی۔ لیکن یہ گزہ اس میں شادی کی مرضی اور خفا کے خلاف ہے۔ ہر گزہ کا موسم کا فصل اچھا لگتا۔ ادا ہے  
اندر میں اور گزہ کرتا ہے۔ گزہ کا موسم کا کھانا اور گزہ کا موسم کے سہ سے ہر گزہ کو روکنے والی  
انکس ہیں اور ساری طرحی ایک کھانہ کا ادو ہے جس کے اندر ہر ماہ کے ہوتے ہیں۔

کونسی نہ چہرے کے ساتھ  
آ گیا ہوں میں تیری باتوں میں  
جو سلا سلا کر گیا ہے گردِ پاں  
کیا فکروں سے آری باتوں میں

جو وہ بلند درجے کا لوں پہ رخصت کرتے تھے  
دل آج بھی اُسی ظلیلوں میں رہتا ہے

تیرے بس کا چارو اگی کیا چارو ہے  
جس کو پھولے اُس کو صندوق کر دیتا ہے

جہاں کے سارے جہاں آگہوں میں آگے ہیں

بعد ازاں ہمیں جن کی حدت اور غشی میں شاہ کی شخصیت کا ردِ حواظ نہ جس نے آغے بٹکا ہے  
شاعری پر مجبور کیا ہے۔ آپ کو یہ حواظ نہ میں کتاب میں ایک گردہ کی طرح نہ جس کی بھر گروش میں کسی  
شاعری کا ہے قارئین محبت کی حال پر فاضل کر رہے اور اس کے وعدے سے گردہ ڈال رہے ہے۔ البتہ کبھی نہیں ۱۵  
سانس لینے سے لیے دکھائے تو اسے غمزدگی بھی دکھائی دے جاتے ہیں۔ اور درجہ پہلی دنائے الے اکبر، دکھ

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں



میروں کے خوردیم پہاٹاں  
قم نے پہ اک بار کہا تھا





نہیں ہر اس شخص کے لیے قلمی فکر ہے جو قلمی طاس و نامہ سے تسلی دیکتا ہے۔ میرا کہو یہ شکوہ تھا کہ خرابی چشم ایک شاعر کی بجائے تو گرفت لینے کے لیے کرکڑ کے گرد جھسکا جائے کوئی مانتی ہیں۔ وحشی نے وہ عمر میں ختم کر کے نہ صرف اردو شاعری بلکہ شاعروں کا نام بھی بڑھا دیا۔

اب کچھ بات وحشی کی زیر نظر کتاب کے بارے میں ہو جائے۔ وحشی اس کتاب میں مکمل کتابوں کی نہایت عمدہ و انتھک نظر آئے گا اس کا قصہ میں رنگ تو قائم ہے لیکن اب داغیت کے ساتھ ساتھ غار جیت اگلی اپنی سو جوتی کا احساس دلا رہی ہے۔ اس کتاب میں تمام جہان کے ساتھ ساتھ غم و دیا گئی ہے۔ خارجی حوالے نہ وحشی کو چاہا کہ اس نے ان حوالے کے رد و مل کو اپنے قصوں میں راد و اردل میں لایا تاہم اس نے ڈھال دیا ہے۔ بعض فلسفیانہ اور سمبیر موضوعات کو بھی جس سادگی سے نظروں اور غزلوں میں پرو دیا ہے وہ وحشی ہی کا خاصہ ہے۔ زمانے کی تاہم اس میں پراسحجان تو ہے لیکن وہ نہیں جوتی پسندوں کے یہاں پڑا جاتا ہے۔

وحشی کی شاعری کے بارے میں یہ بات ذمہ داری سے کہنی چاہیے کہ یہ کتاب پڑھ کر اس کی کتاب میں پڑھنے والوں کو محبت کچھ پائے گا۔ اس کتاب میں وحشی کا ماضی اور محافت سے بڑا اثر و تعلق نظر آتا ہے۔ محبت بھی زیادہ واضح ہو کر ابھرتی ہے اور وہ ماضی عشق کے قریب تک گیا ہے اور یہاں نہ پہچنے آپ اس کے ساتھ کا شاعر بھی تو بن گیا ہے۔

۲۳ ستمبر ۲۰۰۸ء

طارق کلیم

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM, COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

○

تم میرے درد بھی، غم بھی، میرے آلام بھی تم  
تم میرا چین ہو جاؤں، برا آرام بھی تم

کامیابی کو نہیں ہم نے تمہیں چاہا ہے  
ہم تمہارے ہیں بھلے ہو گئے ناکام بھی تم

میں مسیحا ہوں اگرہ میرا وظیفہ تم ہو  
میں ہوں مجرم تو مری جاؤں میرا الزام بھی تم



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

کیا ضرورت ہے مجھے درد کے سے خانوں کی  
تہی نشہ، تہی پیانہ، مرا جام بھی تم

مختلف جیلوں بہانوں سے مجھے سوچتے ہو  
ایک دن گھل کے پکارو گے مہم بھی تم

یہ سیاست بھی عجب کھیل ہے بھولے بچھی  
میاں صیاد بھی تم ہو، تو یہ دام بھی تم

جس سے روشن برا آگن ہے تہی ہو دو چراغ  
ج تو یہ ہے کہ تہی گھر ہو، ذر و بام بھی تم

رات دن تم کو فقط تم کو مجھے سوچنا ہے  
میری فرصت بھی تہی اور مرا کام بھی تم

”محبت آخرش ہے کیا۔“

”شمار ہوں تو اکثر لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں

”اس میں اسرار کے بارے

”بتائیں تو بھلا کیا ہے؟“

”محبت آخرش ہے کیا؟“

وہی میں ہنس کے کہتا ہوں

”کیا نیاسے کو اپنے مجھے بکاپانی پلاتا بھی

محبت ہے



بھنور میں ڈوبتے کو ساطول تک لے لے جانا بھی

محبت ہے

کسی کے واسطے نفی سی قربانی محبت ہے

کہیں ہم وراز سارے کھول سکتے ہوں مگر پھر بھی

کسی کی بے بسی کو دیکھ کر خاموش رہ جانا

محبت ہے

ہودل میں درد، ویرانی مگر پھر بھی

کسی کے واسطے جہرائی ہونٹوں پر نفی لانا

زبردستی ہی مسکانا

محبت ہے

کہیں بارش میں سہجے، بھیکتے فنی کے پتے کو

ذرا سی دیر کو گھر لے کے آنا بھی

محبت ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

کوئی چڑیا جو کمرے میں بھٹکتی آن لگی ہو

تو اُس چڑیا کو

چمکے بند کر کے راستہ باہر کا دکھلانا

محبت ہے

کسی کے زخم سہلانا

کسی روتے ہوئے کے دل کو بہلانا محبت ہے

کہ مٹھکا بول، مٹھنی بات، مٹھیسے لفظ، سب کیا ہے؟

محبت ہے

محبت ایک سی بس ایک ہی انسان کی خاطر

گمں رہنا

ہمہ وقت اُس کی باتوں، خوشبوؤں میں

ڈوبنا کب ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جس سے بندھے تھے دونوں، وہ غم نہیں رہے ہیں  
تم، تم نہیں رہے ہو، ہم، ہم نہیں رہے ہیں

چاہت کے گیت میں ہے کوئی کمی یقیناً  
آخر ترے مے سر کیوں جم نہیں رہے ہیں

محبت صرف اس کی زلف کے بل کھانا کب ہے  
محبت کے ہزاروں رنگ

لاکھوں استعارے ہیں

کسی بھی رنگ میں ہو یہ

مجھے اپنا بناتی ہے

یہ میرے دل کو بھاتی ہے



ماہوں میں اب کھڑا ہوں، پھیلائے ہاتھ خالی  
غم تھے مرا اٹاؤ اور غم نہیں رہے ہیں

تم ہی تھے میری دنیا، تم ہی مری محبت  
تم جو نہیں تو دونوں عالم نہیں رہے ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

سب رو رو کے تیرے آنکھ میں جھڑسا ہو گیا ہوں  
اب آنکھ کے کنارے بھی غم نہیں رہے ہیں

سب لہجوں کے چڑ پر ہیں کچھ پھول درد و غم کے  
جیون میں اب خوشی کے موسم نہیں رہے ہیں

تو اور مست میں ہے، میں اور مست میں ہوں  
آلفت کے راستے اب باہم نہیں رہے ہیں

کلمہ معاش نے تو جذبوں کو روند ڈالا  
عاشق اگر نہ ہم بھی کچھ کم نہیں رہے ہیں



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

اُن کی پیشانیاں چمکتی ہیں  
جو محبت کو عام کرتے ہیں

دل کے دالان میں سجا کر یار  
چشم کا اہتمام کرتے ہیں

سوچتے ہیں تجھے دہنو کر کے  
یوں ترا احترام کرتے ہیں

ہم سے ہی ابتدا ہوئی جاناں  
ہم ہی اب اہتمام کرتے ہیں

جب کوئی نیک کام کرتے ہیں  
جاہل کن! تیرے نام کرتے ہیں

تیرے چہرے سے دھوپ لیتے ہیں  
تیری دُلفنوں میں شام کرتے ہیں

کس قدر جگ ہوں محبت میں  
اُس کیسے یہ کام کرتے ہیں

## Nostalgia

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

میں نے پہلے تو دل سے اپنی بات چلی تھی  
کوئی ہنسی تھی جو وقت ساتھ چلی تھی  
میں نے پہلے تو ہزار کین، میں نے کبھی پر تھا

میں نے کہاں مجھے سینے لگائے رکھتی تھی  
میں نے پہلے تو پاپائے لگ بارکان کہنے تھے  
میں نے بنایا تھا استاد نے مجھے مرغا  
شرارت اور نے کی تھی سزا مجھے تھی بدلی  
میں نے کتنی دیر کوڑا دوپٹا ہوا تھا  
تمام یارم سے خوش مری سزا پر تھے  
برادر جو دتے گشت، آگے چاہی تھے

میں نے پہلے تو ہزار کین، میں نے کبھی پر تھا

میں نے پہلے تو ہزار کین، میں نے کبھی پر تھا

میں نے ہنسا تھا

میں نے کہاں پر دیا تھا

میں نے درختوں کے سائے میں

تھک کے سویا تھا

تھے رتے تھے مری آنکھوں میں، یار بلی تھے

میں نے پہلے تو عشق کے موسم دھمال ڈھالے تھے

میں نے پہلے تو کھیل تھے میرے میں گروندے تھے

میں نے پہلے تو چڑیوں سے نام کاڑھ لیتے تھے

میں نے پہلے تو تھکوں سے رنگ چھان لیتے تھے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

چاہئے کہ کام میں لا چاہے کلمہ کر دے  
میں تراہوں جری مرضی مجھے جیسا کر دے  
تیرا بیار ہوں ازلوں سے، ڈمر جاؤں کہیں  
اک نظر دیکھ لے مجھ کو مجھے اچھا کر دے  
تجھ سے بس اتنی ہی خواہش مرے مائیک کی ہے  
اُس کے دل کو میں لیجا اوں مجھے ایسا کر دے

میںیں کہیں یہ تو نہیں ابھر رہی تھیں مری  
انہی جمر وگوں سے کچھ چاند جھانکتے تھے مجھے  
میںیں کہیں یہ وہی خواب دیکھنا سیکھا  
اور اپنے لوگوں کے بارے میں سوچنا سیکھا  
میں جو بھی کچھ ہوں، میںیں ہوں  
اسی جگہ سے ہوں  
میںیں یہ تھا میرا بچپن میںیں کہیں پر تھا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

عشق

عشق ہوا میں

عشق کتب میں

عشق کتب کے ہر خوشے میں

سکو کو کرتی امواجی سے عیار جہاتی کونل میں  
ہک ہک کر کے چلتی گاؤں کی سات سریلی چلی میں  
لبی سی باریک سی پگڈنڈی میں عشق  
تیل کے کانوں سے لپٹی ہوئی

رنگ برنگ جینڈی میں عشق

جو جرا ہوگا زمانے سے وہ کٹ جائے گا  
تو تو جس شخص کو چاہے اُسے تنہا کر دے

ایسا نور آئے کہ دنیا مرا چہرہ دیکھے  
تو جو چکوں کا مرے چہرے پہ سایہ کر دے

وہ خدا تجھ سے فقیروں کی تو سن لیتا ہے  
اس سے کہنا کہ مجھے عشق میں رسوا کر دے

جھ کو دیتا ہے وہ عزت، یہ کرم ہے اُس کا  
تیرے بس میں ہو اگر، تو مجھے رسوا کر دے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

عشق رچا ہے  
 دریا کے پانی میں دیکھو  
 ساتھ گھڑے کے سونہی کے رنگ تیر رہا ہے  
 بیر کے بجائے میں، جوڑے میں  
 عشق کھائی کے پوڑے میں  
 عشق نگار میں عشق سفر میں  
 عشق جن کی مست نظر میں  
 عشق دے رنگے رنگ اور بیا  
 عشق دے رنگے رنگ  
 عشق دے وکھرے رنگ اور ماہی  
 عشق دے وکھرے رنگ

گھر کے دروازے پر لگی دل جیسی اس کنڈی میں  
 جس میں کسی سستی کا، بیر کا، جٹی کا  
 دل اٹکا ہو  
 رنگ برنگے بنوں میں  
 کھٹی ہیں  
 ٹھنی ڈنڈے میں  
 پھست پھیلنے ہان کی چار پائی میں عشق  
 بوڑھی، جھریوں والی گلیاں، جی، روٹیاں چھنڈتی  
 شیدے کی مائی میں عشق  
 بھٹی والی کے دانوں میں  
 درو کے ساتھ جوٹن جاتے ہیں  
 کا گاجی کی بولی میں  
 جو پردہ سی کے اون کا کہہ کر  
 داناؤ لٹکائیں جاتے ہیں  
 روپ روپ میں، روہ روہ میں، رنگ رنگ میں



## کاش.....

ہاتھ باندھے ہوئے کھڑے تھے درخت  
پائنتی پاؤں پر رہی تھی مرے  
راستوں پر اسلوت طاری تھا  
شب کی آنکھوں سے اشک جاری تھے

جہننوں نے ہزار منت کی  
تہلیں رنگ سے لہجائے گلیں  
خوشبوئیں محفلیں سجانے گلیں  
پھول خوشیاں بکھیرنے میں گمن

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

## تین شعر

درو کی دل پہ حکومت تھی، کہاں تھا اُس وقت  
جب مجھے تیری ضرورت تھی، کہاں تھا اُس وقت

موت کے سکھ میں چلا آیا مجھے دیکھنے کو  
زندہ رہنے کی مصیبت تھی، کہاں تھا اُس وقت

دل کے دریاؤں میں اب ریت ہے صحراؤں کی  
جب مجھے تجھ سے محبت تھی، کہاں تھا اُس وقت

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

مجھ کو آواز دے رہا تھا عین  
سوچتا ہوں یہ گھر کو جاتے ہوئے  
سارا ماحول روکتا تھا مجھے  
سارے موسم مجھے بات تھے  
جب کہ ان سب سے وہی تھی مری  
میں کسی حال میں نہیں ٹھہرا  
میں کسی طور بھی نہیں مانا

سوچتا ہوں یہ گھر کو جاتے ہوئے  
تم سے رشتہ نہیں مگر پھر بھی  
تم اگر روکتیں تو رک جاتا  
تم اگر روکتیں تو رک جاتا

اے عشقا...!

تم اک پاس پتھر ہو  
جس کو چھو لو  
سوچ کر رہو

سوئے جیسا سندھ کر دو  
میں آوارہ، میں ناکارہ  
میں بے کار

کاش قلم ہوتا ہاتھوں میں یا ہوتی تلوار  
یا پھر ہاتھ منفر آگلتا میں ہوتا فن کار

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

و

جب بھی وہ شخص دوستی مجھ سے تھا ہو جاے  
اک سنا می مرے سینے میں پاپو جاے

دل میں پھر کچھ بھی نہیں بولنا خداؤں کے سوا  
تو کسی روز اگر مجھ سے جدا ہو جاے

اک احسان کرو ناں مجھ پر  
اپنے ہونٹ دھرو ناں مجھ پر  
اے عصفیا! اے پارس چتر  
میں سب کچھ ہوں، میں بیتل ہوں  
چھو کر مجھ کو  
سونا کر دو

سو نے جیسا سچا کر دو  
اے عصفیا! اب پارس چتر  
اے عصفیا!

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Scent.....

میں کی مٹی سی ہیں آنکھیں  
اُس لئے سے میری  
خواب میں تم نے  
ہونٹ رکھے ہیں  
جب سے جلتی آنکھوں پر

وہ بہت رکھتا ہے چاہت کی نمازوں کا حساب  
وہ تو اک سجدہ نہ بخشے جو قضا ہو جائے

تھک چکیاں دے کے سلاقی ہے تری یا، ہمیں  
نیند جس رات بھی آنکھوں سے خفا ہو جائے

یہ طریقہ ہے محبت کی عبادت کا وہی  
اُس کو چھو لینے سے اک زکن ادا ہو جائے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

عشق کے باب میں کچھ یوں ہے تمہارا، میرا

فانکے سارے تمہارے ہیں خسار، میرا

سُکھ جزیروں پہ اُترتے ہوئے اُس نے یہ کہا  
غمر کے دریاؤں کے ساحل کا کن رو بہ

## ایک شعر

جو دو پھنور ترے گالوں پہ رقص کرتے تھے  
دل آتی بھی انہی طلبانیوں میں رہتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

o

جو اپنی عمر سے آگے اگل دی ہو تم  
تھیں خج ہے جوانی میں دھل دی ہو تم

کبھی تھیں بھی تو دھوئی تھا سرد مہری کا  
کسی کے لمس کو پا کر پھٹل دی ہو تم

کھٹاؤ کیوں نہیں روکا تھا جانے والے کو  
اب ایک عمر سے کیوں ہاتھ مل دی ہو تم

مگر زیادہ بھی کوئی جیت کے اٹھا تو ترا  
اور بازی میں کوئی شاہ بھی ہارا میرا

دل مجھ و سا جو بہت کرنے لگا ہے اُس پر  
مجھے کو اک روز ڈبوئے گا، مہارا میرا

چیتنے والے کبھی تیرے طرف وار ہوئے  
اور اس کھیل میں جو بھی کوئی ہارا، میرا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

”کچھ نہ سمجھے خدا کرے.....“

جی میں آتا ہے کوئی تازہ محبت کر لیں  
رات اُن سرسری باتوں کی، نفیریں دیکھیں  
اُس کے ماتھے پہ آنکھیں بھرے ہوتے دے کر  
اُس کی پلکوں پہ سبے خواب کو تعمیر کریں  
کچھ نئے شکوے، ادائیں نئی تجویز کریں

سہا جو والدین نے تم سے کہا وہ مان لیا  
اب اپنی آگ میں پُپ چاپ جل رہی ہو تم

ہمارے دل کا کھلونا تمہی نے توڑا تھا  
اب اس کھلونے کی خاطر چل رہی ہو تم

تمہیں گماں ہے کہ میں جانتا نہیں کچھ بھی  
مجھے خبر ہے کہ رستہ بدل رہی ہو تم

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ہوں نئی طرز کے چٹڑے، ہوں الگ پیار کے ڈھنگ  
نئی باتوں کے تاثر، نئے جذبات کے رنگ  
جی میں آتا ہے کوئی تازہ محبت

اُس کی عادات میں ڈھلتے ہوئے عادت بدلیں  
اُس کی خاطر کہیں نفرت کہیں چاہت بدلیں  
اُس کے ہوتے ہوئے منزل کا سفر بدلے گا  
جیت گا، ہار گا، ہر ایک سفر بدلے گا  
جی میں آتا ہے نئی شوق کے پہلو سے لگیں

جی میں آتا ہے کوئی تازہ محبت کر لیں  
پھر نئی زلف کے سانس میں گزاردیں راتیں  
پھر نئی آنکھ میں معصوم سے پیاں بانٹیں  
پھر نیا جسم نئی خواہ نے انداز کے گیت  
پھر نئی چال پہ غزلیں کہیں، غزلیں کہیں

پھر نئے ہونٹوں کو زخماں کو تصویر کریں  
جسم کے زاویے جدت میں بھگو کر دیکھیں

جی میں آتا ہے کوئی تازہ محبت کر لیں  
روح میں اترے کسی تازہ محبت کی بنوار  
وہ مگر ٹو، وہ مگر ٹو، وہ مگر ٹو مرے پیار



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

o

اب کوئی یار ہے نہ بلی ہے  
زندگی درد کی سہیلی ہے  
اُٹنے جوگا نہیں ہے تیرے بعد  
دل نے تکلیف ایسی جھیلی ہے

## Design Defect

میرے سورج !  
تری زمین ہوں میں  
کوئی موسم ہو تیرے گرد مجھے  
گھومنا ہے  
ہر اتر کا مہی تیرا طواف کرتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Enough....!

خوف کرکے کھڑا

مجھ سے تُو

زندگی

کتنے جھوٹ بولے گی ؟

شام سے اس لیے محبت ہے  
تیری یادوں کے ساتھ کیلی ہے

مضطرب کیوں نہ ہو شب جہراں  
درد کی گود میں اکیلی ہے

کوئی بتلائے خواب کا مفہوم  
رات ہے، سانپ ہے، چنبیلی ہے

ان لکھروں میں تُو نہیں تو ہستی  
کتنی ویران یہ ہتھیلی ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### ایک شعر

میری اقدار نے روکے رکھا  
اور نہ ہوا تو پہ مجھ میں بھی

o

ہم ترے بھر میں اندر سے نکھر جاتے ہیں  
زندہ نکلتے ہیں مگر اصل میں مر جاتے ہیں  
جب کبھی بولتا ہے ہنس کے کسی اور سے  
کتنے سچے مرے سینے میں اتر جاتے ہیں

تیری یادوں کی ”اگر قہاں“ جل اٹھتے ہیں  
ہم جڑ اور کی خوشبوؤں سے بھر جاتے ہیں

ہم سے آوارہ ہوا کرتے ہیں گلیوں میں لہیں  
شام ہوتے ہی جتنی لوگ تو گھر جاتے ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ساتھ بیروں کے نظر آؤ تو جی گڑھتا ہے  
کیا نہیں کسی اذیت سے تمہیں دیکھتے ہیں

جھوٹی پڑتی ہے یہ جان غذاؤں میں ہمیں  
کون کہتا ہے سہولت سے تمہیں دیکھتے ہیں

جانے کیا لکھتے ہو کیا سوچتے رہتے ہو وہی  
رات کو جب بھی کبھی مچت سے تمہیں دیکھتے ہیں

کون کہتا ہے، شرارت سے تمہیں دیکھتے ہیں  
جان من ہم تو محبت سے تمہیں دیکھتے ہیں

تم کو معلوم نہیں تم ہو مقدس کتنے  
دیکھتے ہیں تو عقیدت سے تمہیں دیکھتے ہیں

دیکھ کے تم کو کسی اور کی یاد آتی ہے  
ہم کسی اور ہی نسبت سے تمہیں دیکھتے ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

یہ میرے رستوں کے کاٹنے پھٹنے مری ترپوریں ہی متحد گئی ہیں  
کبھی تو میرے تھیں سب کی طرف اپنے ہاتھوں سنوار ڈیو بھی

ترے لیے آنکھوں میں اُبھرتی ہر ایک خواہش کا خوں کیا کہ  
کبھی تو اپنی خوشی کا لمحہ کرے گا ہم پر نثار تو بھی

بھیا بھیا سامان جان جانانِ غموش ہوں تجھ سے دور رو کر  
مری ہدائی میں بھول بیٹھا ہے اپنے سولہ ستارے تو بھی

نیا سنبہ نہا رہا ہے۔ بے چین مجھ کو اور بے قرار نہ بھی  
مجھے بھی ہے وہ ستارے زہرا، ایش، ایش، چن کا طیارہ بھی

مری بھی آنکھیں ہی ہیں، ست سے پہلو میں چاہے جانِ جاں  
ترے بھی سننے میں۔ بس ہیں۔ راپا آتے اچھلے بھی

## Sun Set Point

کسا جہیل کے آخری کنارے  
وہ جہاں شام ڈوب جاتی ہے  
آخری بار آکے کل جاؤ  
آخری بار جو آؤ ملے  
تم اُسی رنگ کے کپڑے پہنو  
جس کو اب سے کئی برسوں پہلے  
پہنے آئے تھیں، یہ کہنے لہجہ سے  
دل کی گہرائی سے چاہت ہے تمہیں  
بے چہرہ مجھ سے محبت ہے تمہیں  
تم کو معلوم نہیں ہے شاید

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

وہ جو کپڑوں کے کبھی رنگ تھے اسے جان جہاں  
میرے جہان کے شب و روز میں در آئے تھے  
آخری بار جو آؤ  
تو اُسی رنگ کے کپڑے پہنو  
اور اُسی ڈھنگ سے دیکھو مجھ کو  
جس میں امیدیں تھیں چاؤ تھے  
محبت کے جہاں بستے تھے  
آخری بار جو آؤ، وہاں تھو لاؤ  
وہ جو اس پہلی ملاقات پہ تم لائے تھیں  
اپنی چاہت کا مسکتا تھو  
نرم ہونٹوں کا دیکھتا تھو  
آخری بار کچھ اس طرح سے ملے آؤ  
کہ کہیں آنکھ میں اب پر  
کوئی ویرانی نہ ہو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایک شعر

وہ جسے نیند کہا کرتے ہیں سب، چین کی نیند  
وہ ترے بعد کبھی آنکھ میں اتاری ہی نہیں

میں بھی ویسے ہی ملوں گا انہی جذباتوں کو بچے  
جن سے اس دل کے کبھی بندھن تھے  
جو کبھی مجھ میں بہت روشن تھے  
جمیل کے آخری کنارے پر

وہ جہاں شام ڈوب جاتی ہے  
آخری بار ہنسل کر مجھے واپس لوٹو  
تو کچھ اس طرح سے لوٹو جاناں

کتنی ہی صدیوں کے جذبات میں آباد رہے  
مرتے دم تک یہ ملاقات ہمیں یاد رہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

کتے اچارتے، کتے بے بس تھے ہم  
باجھتے رہے، احوال بچتا رہا

رقص میں تھے میا مرے دم پر دم  
دل ترپتے رہے، احوال بچتا رہا

12 مئی 2007ء

اشک گرتے رہے، احوال بچتا رہا  
لوگ مرتے رہے، احوال بچتا رہا

روفتیں لگ گئیں، روشنی بڑھ گئی  
خواب جلتے رہے، احوال بچتا رہا



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

اولاد

کچھ نہیں کہتا  
کہہ نہیں سکتا  
ماں ہے میری  
لیکن سچ ہے میری ماں بھی  
جس کی خاطر  
ہنستے ہنستے اپنی جان بھی دے سکتا ہوں  
میرے بچوں کو ڈالنے تو  
جاسے کیوں اچھا نہیں لگتا

میری ماں  
میں جس کی خاطر  
ہنستے ہنستے اپنی جان بھی دے سکتا ہوں  
جس کی ڈانٹ اور جس کی مار  
اجلاس ہے میرے دیوان کا  
وہ ماں بھی  
میرے بچوں کو ڈالنے تو  
میں چپ رہتا ہوں

میں سب زمانوں کی تاریخ پڑھ چکا ہوں مگر  
جہان بھر میں جرمی ایک بھی مثال نہیں

ملا ہے جو بھی، ملا، ماں تری دعاؤں سے  
قسم ہے، اس میں مرا ذرہ بھر کمال نہیں

مگر وہ عام سی لڑکی ہی دھوٹتا ہے یہ دل  
مگر میں جبکہ حسنینوں کا کوئی کال نہیں

تمھارے نام پہ ہلکے ہیں، سرخرو کرنا  
نہیں ہے تجھ کوئی پاس کوئی ڈھال نہیں

ہر ایک ظلم سکھیں گے بدن کے جلنے تک  
اگرچہ ہم میں کوئی حضرت بلا نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جہان بھر میں کسی کو مرا خیال نہیں  
تمھارے بعد یہاں میرا کوئی مال نہیں

نور مرچے ہیں تمھیں ان کی فکر سے نہیں  
جو مے سے ہیں تمھیں اس کا آچھ ملا نہیں

تمہارے خُسن کی ہیبت سبھی پہ طاری ہے  
تمہارے آگے کسی کی کوئی جہاں نہیں

تمہارے ہوتے ہ اک لمحہ بہ صدی تھی مری  
تمہارے بعد کوئی سال میرا سال نہیں

ہے کوئی جہانگئے والا اداس آنکھوں میں  
یہ آنکھیں جن سے لبوں پر کوئی سوال نہیں

یہ کس کے غم میں بڑی آنکھو آج بھر آئی  
اگر میں پوچھ ہی بیٹھا ہوں تجھ سے، ناں نہیں

ہر اک کمال کو آخر زوال دیکھنا ہے  
ہے ایک مشتِ کجا سورج جسے زوال نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

وہ تیرا پار پرانا ہے کوئی بات اس کی  
اُڑ رہی تھی لگے تو اسے اچھال نہیں

تمہارے سرد رویے نے مشکلیں حل کیں  
تجسّیں بھلائے میں میرا کوئی مال نہیں

سب اپنی اپنی امانوں کی قید میں ہیں، مگر  
میراں کسی کو کسی کا ذرا خیال نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

آگ سے جب تم کھیلو گے، جل جاؤ گے  
کان میں کہہ دو پروانوں کو، دھیرے سے

جشن کے عالم میں تو ان کو بھول نہ جا  
گلے لگا لے دیرانوں کو دھیرے سے

بے صبری عشاق کا شیوہ کب ٹھہرا  
کرنا چاک گریبانوں کو دھیرے سے

اس محفل کے اپنے ہیں آداب و متقی  
باہر کر دو فرزائوں کو دھیرے سے

نہیں لگے گی ارمانوں کو، دھیرے سے -  
ہیز پہ رکھنا پیانوں کو دھیرے سے

اُن پلکوں کا جھپکی لینا یاد رہے  
بند کرو جب سے خانوں کو دھیرے سے

یار کی باتیں درد بڑھائے دیتی ہیں  
آج پانا دیوانوں کو دھیرے سے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایک شعر

تم کو معلوم تو ہو گی یہ کرامت اپنی  
سنگ مرمر پہ رہو پاؤں تو چل کر ۔

دل

شوہر کی طرف لوگ سمجھتے ہیں اسے  
ایک ہل سا تھوڑا رکھا  
پھینک دیا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Monolouge.....!

میں نے اس دل سے کچھ سوال کیے؟

دل نے مجھ سے کہا مرے معظم  
چاند دن میں نہیں نکل سکتا  
رات میں کام کیا سے سورج کا

دور تک بے کراں سمندر کا  
چلتا پانی زکا نہیں کرجا  
کوئی صحرا بھا نہیں کرتا  
تم تو شاعر ہو کچھ بھی کہہ لو مگر  
تجلیاں رات میں چمکتی نہیں  
دل میں جگمگ کھلا نہیں کرتا

خار کو خار بن کے رہتا ہے  
ایک آزاد بن کے رہتا ہے  
ریت میں پھول تھلی نہیں بنتے  
کوئی ہادہ بنا نہیں کرتا  
دعوت میں روٹی نہیں بونی  
دشت میں راستہ نہیں بناتا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

تین شعر

جو بھی پوچھ رہے ہوتے ہیں گرا کر رو لیں  
آؤں گے دوبارے کو سینے سے لگا کر رو لیں

کسانے ٹہے تو ہم دل میں بھی رو سکتے ہیں  
یوں کریں ہم تجھے باتوں میں لگا کر رو لیں

'' حیرے آنے سے یہ ناراض رہا کرتے ہیں  
جی میں ہے آج یہ اک غم کو مٹا کر رو لیں

میں نے لیکچر طویل من کے دہی  
پھر کبھی دل سے یہ نہیں پوچھا  
وہ تجھے یاد کیوں نہیں کرتا  
تو اسے بھول کیوں نہیں جاتا

تو اسے بھول کیوں نہیں جاتا

ازل سے...!

محبت کی فضاؤں کے

غلا

کیوں پر نہیں ہوتے

ازل سے ؟

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

LAST E-MAIL

یہ نام لے کے چرا پڑھتے ہیں کیا کیا کچھ  
میں ڈر رہی ہوں کہیں مجھ سے "ہاں" نہ ہو جائے



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

یہ تیری آنکھوں پہ ملنے سے پڑ گئے کیسے  
مجھے تو تو نے کہا تھا کہ تُو بھلا دے گا

نکال لایا ہے الزام پھر پرانے تُو  
یہ ہم نے طے بھی کیا تھا کہ تُو بھلا دے گا

کچھ اس لیے بھی کہ اک تل تھا تیری آنکھوں میں  
مجھے تو تب بھی چتا تھا کہ تُو بھلا دے گا

o

جری جبیں پہ لکھا تھا کہ تُو بھلا دے گا  
سو میں بھی بھانپ گیا تھا کہ تُو بھلا دے گا

ہر ایک شخص سے لڑتا رہا میں تیرے لیے  
ہر اک نے مجھ سے کہا تھا کہ تُو بھلا دے گا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

شرارت !

جس کروٹ لیٹے تھے ہم  
چاند تمھاری پیشانی کو چوم رہا تھا  
دیکھو جانناں !  
چاند وہاں سے ہجرت کر کے  
بیروں تک آپہنچا ہے  
سو جاؤ اب  
باقی باتیں کل کر لیں گے

میرا کیا ہے

لیکن چاند کو سونا ہو گا

مت کہو کہ یہ قافلہ لوح گراں ہے  
ماحول کی زردی ہے جو چہروں پہ عیاں ہے

ہر روم مرا چیخ رہا ہے شبِ فرقت  
ایسے میں مرے یار چرا پیار کہاں ہے

بدلی ہے نہ بدلے گی جری سرو نگاہی  
چلتے ہوئے سینے میں وہی آہ و نغماں ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایسی لذت کہیں نہیں ملتی، شاید وہ  
اپنا پیار بھی چائے میں حل کر دیتا ہے

دل میرا ویران ہوا تو حیرت کیسی  
ہجر کا رہبر تو دریا کو تھل کر دیتا ہے

مجھ ضدی کو رب بھی راضی کر نہ پائے  
لیکن تیری آنکھ کا کاجل کر دیتا ہے

تیرے لمس کا جادو بھی کیسا جاوہر ہے  
جس کو چھو لے اُس کو صندل کر دیتا ہے

ہجر کا ناگ تو پتھر گھاس کر دیتا ہے  
سوئے جیسے شخص کو پیتل کر دیتا ہے

میرے عشق میں شاید کوئی کمی ہوئی ہو  
تیرا لمس تو اب بھی پر گل کر دیتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

دوشعر

مکشف ہوتی ہے ہر روز کوئی بات نئی  
روز گھٹتا ہے ترا پیار بھی سادش کی طرح

نرم شبی پہ نئے پھول کی صورت ہوں وہی  
آ مجھے توڑ کے رکھ دے کسی بارش کی طرح

تیرا چہرہ ہر چہرے پر چھا جاتا ہے  
یہ منظر ہر منظر اوچھل کر دیتا ہے

آکھ کے ریگستان کو تیری یاد کا بادل  
چھو جائے تو پہل میں جل تھل کر دیتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

شک

موبائل کی ٹیل بھتی ہے

اور تم جاناں !...

گھر کے اُس کونے میں، جس میں

سب سے بڑھ کر

سب سے واضح

Signals فون پر آتے ہیں

اُس کونے میں کھڑے ہوئے بھی

یوں کہتے ہو

”ساف نہیں ہے کچھ آواز“

پھر باہر پا چھت پر جا کر

تھنوں گھنٹوں

کس سے باتیں کرتے ہو = تم

کون ہے وہ.. !

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جب کہیں جا کے کھلی جھہ پہ حسینوں کی زباں  
جب شب وصل برے جسم سے گویا ہوا لمس

جو مری روح میں اترے ہی چلے جاتے ہو  
اک نئے رنگ میں ابھرے گا یہ بویا ہوا لمس

بھئی خوشبو میں بسا وصل میں بیگہ بیگہ  
کتنا معصوم ہے پہلو میں یہ سویا ہوا لمس

تھقی آن ہی ہے مری پوروں میں دسی  
وصفنا پھرتا ہوں مدت سے میں کھویا ہوا لمس

ایک معصوم تقدس میں بگلیا ہوا لمس  
کتنا پاکیزہ ہے احساس میں دھویا ہوا لمس

یہ ترے جسم کی خوشبو کا منہرا احساس  
جس طرح چاند کے بالے میں پرویا ہوا لمس

اُس کے ہونٹوں کو میں چھو لوں تو گماں ہوتا ہے  
جیسے جنت کے گلابوں میں ڈوبیا ہوا لمس

گھل رہی ہے مرے دیرینہ مسائل کی رگرہ  
میرے ماحول میں اُترا ہے وہ برکت کی طرح

اب ترے بھر میں کچھ لطف نہیں ہے باقی  
اب تجھے یاد بھی کرتے ہیں تو مروت کی طرح

تم مری پہلی محبت تو نہیں ہو لیکن  
میں سے چاہا ہے تمہیں پہلی محبت کی طرح

وہ جو آتی ہے تو پھر لوٹ کے جاتی ہی نہیں  
تم اپٹ جاؤ تبھی ایسی مصیبت کی طرح

میرے دل میں کوئی معصوم سا بچہ ہے جیسی  
جو تجھے سوچتا رہتا ہے شرارت کی طرح

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

میں ترے لب پہ ہوں دیرینہ شکایت کی طرح  
یاد رکھا ہے مجھے تو نے عداوت کی طرح

چاند لکے تو میرا جسم مہک اُٹھتا ہے  
روح میں اُتری ہوئی تازہ محبت کی طرح

تیری خاطر تو کوئی جان بھی لے سکتا ہوں  
میں نے چاہا ہے تجھے گاؤں کی عزت کی طرح

8 اکتوبر 2005

تمنا ہوئی دل میں بیتاب و بھرے  
میں پیہ کر کچھ نئے خواب بھرے  
پرندوں کی خواہوں کی چکار بانٹیں  
محبت کی، چاہت کی بھکار بانٹیں

چلو ورد بانٹیں، چلو پیار بانٹیں  
جو تقدیر نے جسم و جاں پر، زمیں پر  
اُگائے، بچائے ہیں زخموں کے کانٹے  
انہیں حوصلوں، جذبوں اور دلوں سے  
محبت کی پوروں سے ہم مل کے چھانٹیں

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE-URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

Impossible....!

جتنی دعا میں آتی تھیں  
سب مانگ لیں ہم نے  
جتنے وظیفے یاد تھے سارے  
کر بیٹھے ہیں  
کئی طرح سے جی دیکھا ہے  
کئی طرح سے سر بیٹھے ہیں  
لیکن جاناں !  
کسی بھی صورت

تم میرے ہو کر نہیں دیتے !



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جو سورج بدن میں غروب ہو چکا ہے  
اسے یاد رکھ کر

جو سورج نکلنے کو ہے آج کی صبح

چلو اس کی کرنوں کی امید تھا میں

چلو اپنے ذمے کی اینٹوں کو چن لیں

جو تعمیر کرنی ہے

دیوار بانٹیں

چلو درد بانٹیں، چلو پیار بانٹیں

پرندوں کی خواہوں کی چپکار بانٹیں

محبت کی چاہت کی مہکار بانٹیں

چلو درد بانٹیں

چلو پیار بانٹیں

محبت کی چاہت کی مہکار بانٹیں

چلو درد بانٹیں، چلو پیار بانٹیں

نہی بہہ رہی ہے، فضا بہہ رہی ہے

وہ دیکھو تو درد پائے طہنہا پر اور

دریا سے جہلم پہ امید کی ڈھند سرگوشیوں میں

پرندوں کی چپکار سے کہہ رہی ہے

درختوں پر پھل ہیں، ہمارا پھل ہیں

جو مٹھی میں ٹل ہیں

انہی کو بچا لیں، انہی کو سنبھالیں

چلو غم و ہمت کی چوار بانٹیں

چلو درد بانٹیں، چلو پیار بانٹیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

○

چڑھا ہوا تھا جو دریا اتر گیا کب کا  
تمہارے چاہنے والا تو فر گیا کب کا

نہ میری روح بڑی ہے نہ میرا جسم برا  
جزا وجود تو مجھ میں اتر گیا کب کا

وہ ایک شخص جو سب کو سنبھالے رکھتا تھا  
تھیں خبر ہی نہیں ہے بکھر گیا کب کا

دو شعر

دل جو ٹوٹا تو دل کے کونوں سے  
تیری میری نشانیاں نکلیں

ٹوٹ گیا ہے تو میرے یاروں میں  
کیسی کیسی کہانیاں نکلیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

o

مرے نصیب میں پھر یہ بہار ہو کہ نہ ہو  
نہ چاہے پھر وہ میرا غمگسار ہو کہ نہ ہو

بہی بہت ہے کہ اک شخص سچن پا جائے  
بھلے درخت بہت سایہ دار ہو کہ نہ ہو

اسی غماں نے کبھی لوٹنے دیا نہ مجھے  
نہ جانے اُس کو مرا انتظار ہو کہ نہ ہو

تو جس کے وعدوں کو دل سے لگائے بیٹھا ہے  
وہ اپنی بات سے پیارے ٹکڑے ٹکڑے گیا کب کا

وہی میں عشق میں رو بھی چکا ہوں مگر بھی چکا  
نہ وہ جسم سے میں تو گزر گیا کب

## تین شعر

محبوب میں یہی خوف کیوں مسلط ہے  
چہرے پر اب بھی کسی سے اُسے محبت ہے

سہ ہمارے دل نے تمہیں ایسا مُحترم جانا  
تمہاری یاد کا آنا بھی اک سعادت ہے

اُسے بھی لوگ جتنی بھول بھول جاتے ہیں  
ہمیں بھی یاد نہ رکھنے کی خوب عادت ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

مگر یہ سب ہے کہ میں اُس کے غم میں رہتا ہوں  
برے لیے وہ بھلے نہ قرار ہو کہ نہ ہو

میں دُھوپ بن نہیں سکتا دہی کسی کے لیے  
برے لیے کوئی آہر بہار ہو کہ نہ ہو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

شوخ چنچل ہر گھڑی تازہ شرارت میں بہت مصروف رہتی ہے

گمراہ اور خدشہ بھی ہے جو مجھ کو

برے اظہار سے اقرار سے خود روکے رکھتا ہے

کہ مجھے خواب بننے میںنے کا وقت ہے اُس کا

مری چاہت

کہیں معصومیت نہ چھین لے اُس کی

سدا سے ہم نے دیکھا ہے

محبت آدمی کو اس قدر تنہید کرتی ہے

کہ پھر محفل، تماشے، بحیل اُس کو بوجھ لگتے ہیں

میں ڈرتا ہوں

کہیں یہ بھولین اُس کا

ڈر.....

مجھے اُس سے محبت ہے

مگر کیسے کہوں اُس سے

وہ میری بات کو تنہید کی ہے

کم ہی لیتی ہے

ہر اک ٹیل مسکراتا

کھلکھلاتا

دوستوں پر فقرے لگتا

نت نے معصوم منسوبے بنانا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### Passionate Belief

نیلے پاؤں سفر کیا اور  
 بیت اللہ کو سامنے پا کر  
 حاضر ناظر جان کے رب کو  
 قہر اسود چھو کر میں نے  
 اپنی انگلی کی پوروں سے

یہ ہر تہا، چھپانا، مسکراتا سب  
 مرے اعتبار سے مجیدگی میں ناہل جائے  
 کہیں اُس شوق کو بھی روک کوئی پچ نہ لگ جائے  
 مجھے اُس سے محبت ہے  
 مگر  
 کیسے کیوں اُس سے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

حفظِ المقدم

میرے لئے بہرِ واپس اٹھائے

جی بھرے دھڑکتے ستارے

میرا کیا ہے

میں بھربوں

میری آنکھوں کی یہ تہی شک پڑی ہے

کیونکہ میں نے سارے آنسو پی کر

اُس سے عشق کیا تھا....!

کہے کی دیوار پہ جانناں !

رب کے نام ، وفاؤں کا پیغام لکھا ہے

اپنا تیرا نام لکھا ہے

کیسے کوئی ہم کو جدا اب کر پائے گا

دروہدائی اپنی موت ہی مر جائے گا

حافظ



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

دو شعر

پہو منا کیا اُسے آنکھوں سے لگانا کیسا  
پھول جو کوٹ سے گر جائے اٹھنا کیسا

اپنے ہونٹوں کی حرارت سے جگاؤ مجھ کو  
یوں صداؤں سے دمِ فحج جگانا کیسا



○

زُکر کی ناموس کی رسموں سے عبادت کر کے  
کچھ نہیں پائے گا وہ مجھ سے محبت کر کے

نہن کرتی ہوئی آنکھیں یہ پریشاں زلفیں  
اور کیا چاہتے ہو اُس سے محبت کر کے

بُھول تو بھول ہیں زخموں کے بھی نخرے ہیں یہاں  
ہم نے دیکھا ہے بہت اِن کی عبادت کر کے



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

جو کسی جبر پہ ہونٹوں کو بٹا کرتے ہیں  
ظلم کرتے ہیں وہ ظالم کی حمایت کر کے

دل کے صحراؤں کی ویرانیاں جاتی ہی نہیں  
تیری یادوں نے بھی دیکھا یہاں ہجرت کر کے

وہ مرے ہجر کو بھی کھیل سمجھتا ہے وہی  
لوٹ جائے گا کسی روز شرارت کر کے

o

میرے لہجے میں جو آنسو سے اتر آئے ہیں  
کتنے برسوں کے ستم آنکھ میں در آئے ہیں

تم مجھے تھے، تو یہ دلہیز نہ دیکھی تھی کبھی  
آج تم آئے تو ہم لوٹ کے گھر آئے ہیں

جانے سمجھو کہ ہم کی کہ بشارت ہے کوئی  
میرے آگن میں جو ٹوٹے ہوئے پڑ آئے ہیں

اب ہمیں خوف ہے جینے کا نہ مرنے کا  
تیری چوکھٹ سے جو آئے ہیں تو مرنے آئے ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایمان.....

وقت چلتا ہی رہا کرتا ہے  
رکستا تو نہیں

لوگ ملتے ہیں

پھڑ جاتے ہیں

پھر ملتے ہیں

راستے ہاتھ نہیں آتے کبھی

اور کبھی پیروں سے آ آ کے لپٹ جاتے ہیں

یونہی اک آس سی رہتی ہے ہمیں

ممکن ہے

انہی رستوں پہ اچانک یونہی چلتے چلتے

کل نہیں آج نہیں آج تو کل

دل کی دھڑکی پہ کسی روز کھلو گئے تم بھی

وہ یہ کہتا ہے کہ اک روز ملو گئے تم بھی

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

تیرے باعث ہی تو سکتے کا ہے عالم طاری  
خود کو ناراض کیا تجھ کو منانے کے لیے

آج پھر شام گزاری ہے اُسی جنگل میں  
اُن درختوں سے ترا نام بھانے کے لیے

رہنما کرتے ہیں جو لوگ اُن کو دکھانے کے لیے  
لوٹ آؤ نا ہرے پار زمانے کے لیے

اس لیے بھی جری تصویرِ خلا دی میں نے  
اور کچھ تھا ہی نہیں دل کو بھانے کے لیے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Strange....!

بارہا ایسے لگا

جیسے حرا ہاتھ

میرے بالوں کو چھوا ہو

تو نے کچھ مجھ سے کہا ہو لیکن

رات بھر روٹھا رہا

تو نے منا ہی نہیں ...!

o

بچتا ہے چاند جس طرح بادل کی اوٹ میں  
یوں مسکرا کے بچھپ گئی آنچل کی اوٹ میں

میں اُس کے دل میں جھانک کے ڈر سا گیا تھی  
گلنا تھا کوئی سانپ بے صندوق کی اوٹ میں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

وہ مجھے چھوڑ گیا تھا کسی رنگینی میں  
وہ جو اب ڈھونڈتا رہتا ہے خوابوں میں مجھے

تم نے اک عمر کیا ہے نظر انداز دہی  
اور اب ڈھونڈتے پھرتے ہو سراپوں میں مجھے

ضروب و تقسیم دہی عشق میں لا حاصل ہے  
جانے کیوں کھوجتے رہتے ہو سراپوں میں مجھے

سانپ ہی سانپ نظر آتے ہیں خوابوں میں مجھے  
زندگی کسمیرے والی ہے عذابوں میں مجھے

ایک تصویر تھی اور وہ بھی کہیں غم کر دی  
عمر بھر ڈھونڈتا اب اپنی کتابوں میں مجھے

جب سے اُترا ہے جڑے درو کا نشہ مجھ میں  
لطف آتا نہیں دنیا کی شراپوں میں مجھے



## De Beers

جنگل جنگ روشن کرتے  
 ہیروں کے شوروم پہ جاناں!  
 تم نے یہ اک بار کہا تھا  
 اصل کی اتنی پرکھ ہے تم کو  
 چھوئے ناموس، کچھ کے ان کے  
 کیرٹ تک نکلا سکتی ہو  
 یاد ہے تم کو

تم نے کہا تھا

ہیرے تم کو بے Haunt کیا کرتے ہیں

اسٹے زیاہ

ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM @ SCANNED PDF By HAMEEDI



کہاں ہیروں کی خاطر تم  
 کچھ بھی، کچھ بھی کر سکتی ہو  
 کسی بھی شے کی قربانی دے سکتی ہو تم  
 اور آخر میں جاناں! تم نے  
 اپنے کب کو بچ کر ڈالا  
 لیکن جاناں!  
 کیسے ہیرے کی تم پھر بھی  
 کر رہے تھیں پہچان  
 اور میری ہیروں سے بڑھ کر  
 اصلی، سچی قیمتی چاہت کو بھی تم نے  
 کر ڈالا قربان  
 اصلی ہیروے چاہنے والی  
 تم نکلیں نادان!

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

حاصلی

کہتے موسم تھے جو دے کر مجھے طے گزرے  
تم تو کہتے تھے کہ اک سال میں آ جاؤں گا میں

سُر میں آ جائے گا جیون جڑے آ جانے سے  
میرے آنے سے کسی تال میں آ جاؤں گا میں

تیری آنکھوں کے حسیں جال میں آ جاؤں گا میں  
مجھ کو لگتا ہے جری چال میں آ جاؤں گا میں

زندگی بعد جڑے ہونا تھی مشکل لیکن  
یہ نہ سوچا تھا کہ اس حال میں آ جاؤں گا میں

دیکھ کر اُس کو مجھے یاد کرے گی دُنیا  
ایک دن اُس کے خد و خال میں آ جاؤں گا میں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

منہی سی فرمائش

چاند نکلا سجاؤ

آج کی رات

اپنی باتیں کریں کہ تھک جائیں !

دیا دیے سے جلا لوں تو مجھن آئے مجھے  
تمہیں گئے سے لگا لوں تو مجھن آئے مجھے

محبوبوں کے صحیفے ہیں یا عذاب کوئی  
ترے خطوط جلا لوں تو مجھن آئے مجھے



مرے لیے جو دماؤں کے پھول چتا ہو  
اُسی پہ انگلی اٹھانا مری سرشت نہیں

میں گھر ملا کے اُسے سوپ دوں گا اپنا آپ  
پر اُس کے دامن میں آنا مری سرشت نہیں

کسی سے رُخم پہ مرہم بھلے نہ رکھ پاؤں  
کسی کو رُخم لگانا مری سرشت نہیں

میں جس کی یاد میں رو رو کے صُبح کرتا تھا  
اُسی کو دل سے نکلانا مری سرشت نہیں

جو حرف حرف میرے جسم و جاں میں شامل ہیں  
وہی فطرتِ مہلانا مری سرشت نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

o

جو گر رہا ہے زمانہ ہری سرشت نہیں  
کسی کے خواب پڑانا مری سرشت نہیں

کروں گا رقص میں شب بھر تمہاری یاد کے ساتھ  
اکیلے ہجر منانا مری سرشت نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جو بے سبب ہی دھتکے کر گیا مجھ سے  
اُسی کو جا کے منانا مری سرشت نہیں

میں ماری عُمر جسے پوچھا رہا ہوں وقتی  
اُسے نظر سے گرانا مری سرشت نہیں

جہاں جہاں میں تجھے ساتھ لے کے گزرا تھا  
وہیں پہ لوٹ کے جانا مری سرشت نہیں

جو خار پاؤں میرے پہلے سے ہے وہاں  
وہ خار رہ سے بنانا مری سرشت نہیں

میں جب بھی شب میں آیا تمہارے پاس رہا  
کہیں بھی اور ٹھکانا مری سرشت نہیں

نماز پڑھ کے ترے غم جگے لگا لوں گا  
اکیلے عید منانا مری سرشت نہیں

ہر ایک آنکھ میں سیائیاں اٹھاتا ہوں  
کسی کو خواب دکھانا مری سرشت نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM . COM ® SCANNED PDF By HAMEEDI

چلو

مجھے جنگل پسند آتے ہیں

جان من

گئے جنگل

مری ان بستیوں، شہروں سے دور

گھسپ گھنیر سے

راز میں ڈوبے ہوئے جنگل

گئے جنگل

مجھے جنگل پسند آتے ہیں جان من گئے جنگل

راز میں ڈوبے ہوئے جنگل

جو طاقتور ہے حاوی ہے

ہر اک شے پر کسی کا فیصلہ ہے جو بھی ٹکڑا ہے

یہ میرے شہر اور یہ بستیاں میری

یہاں طاقت تو جاتی ہی ہے پر

طاقت سے بڑھ کر سازشوں کا حکم چلتا ہے

مجھے جنگل پسند آتے ہیں جان من گئے جنگل

کہ طاقت کا تو اپنا جاس اک انداز ہوتا ہے

نہاں ہوتی ہے اور کچھ ضابطے

اور کچھ اصولوں میں بندھی ہوتی ہے طاقت بھی

مکر سازش

مرے شہروں مری ان بستیوں پر زور ہے جس کا

کہ جس کا سکہ چلتا ہے

دوسرا ٹکڑا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایک شعر

کتنی سردی ہے پاس کچھ بھی نہیں  
آؤ اک دوسرے کو اوڑھ لیں ہم

تو اس سازش کا کوئی ضابطہ، آئین یا قانون  
اس کا کچھ نہیں ہے

کہ سازش اسل میں طاقت سے بھی  
بدتر ہے  
ختمتر ہے

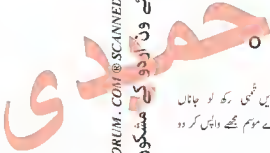
یہی افسوس ہے مجھ کو  
ہری ان بستیوں پر سازشوں کا حکم چلتا ہے  
تبھی تو بستیوں شہروں سے دل ہزار ہوتا ہے  
مجھے جنگل پسند آتے ہیں

جان جاں!

گئے جنگل

چلو جنگل کو چلتے ہیں !

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں



کیوں یہ نگرہا کی ہونے لگی "میں" کی جاناں  
وہ جو ہم تم میں تھا، اکہ "ہم" مجھے واپس کر دو

جتنی خوشیاں ہیں وہ رکھ لو مری جانب سے دہی  
میری آنکھوں میں بچے نم مجھے واپس کر دو

رہنی اور بیماریاں شمی رکھ لو جاناں  
میرے جھنڈے ہرے موسم مجھے واپس کر دو

میری حسرت مری محرومیاں لوٹا دو مجھے  
میرے آسودے ماتم مجھے واپس کر دو

جہ جانے والے سے بس اتنا ہی کہا تھا میں نے  
کچھ نہ لوٹاؤ میرے غم مجھے واپس کر دو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

یہ زمیں، آسمان، ہمارا دل  
ہر جگہ ہو، کہاں نہیں ہو تم

تم کوئی دھوپ کا سفر نہ سہی  
ہاں سفر سائیں نہیں ہو تم

میری یادیں تمھارے سر پر ہیں  
جان من! بے آہاں نہیں ہو تم

کس لیے آپ آپ کرتے ہو  
مجھ سے غم بدگماں نہیں ہو تم

تم وہاں ہو، یہاں نہیں ہو تم  
غم ہی غم میں جہاں نہیں ہو تم

آب کسی اور سمت دیکھتا ہوں  
آب برا آسمان نہیں ہو تم

عشق زعمہ رہے گا میرے بعد  
ہاں نگر جاوداں نہیں ہو تم

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Is it me.....!

وقت کی ادھ سے پہروں میں کھڑا دیکھتا ہوں

خواب اوڑھے ہوئے یادوں کے سارے ٹکڑے  
بکھری زلفوں میں عینے لکھوں کی دہکار لیے  
اپنی سانسوں میں کسی درد کی چکار لیے  
اپنی آنکھوں میں سنبھالے ہوئے آنکھوں کے اپنے

ہوئی پوہوں پہ کسی ریشمی صحت کی پکار  
نہ وہ آنکھوں میں سلگتے سوئے لکھوں کی جلن  
نرم جہان پہ چلے ہوئے رشتوں کی حقیقت  
یہ ہر اک شخص سے تم کس کا پتا چھتی ہو  
جانے تیوں بدلیاں نہیں تو غماں بدتا ہے  
تم جسے دھونڈتی پھرتی ہو نہیں میں تو نہیں  
کیا ہر اک شخص سے تم میرا پتا چھتی ہو

وقت کی ادھ میں پہروں میں کھڑا سوچتا ہوں  
تم جسے دھونڈتی پھرتی ہو کہیں میں تو نہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

Passionate.....

میں جو دن کو بھی گہوں رات، وہ اقرار کرے  
مجھ کو حسرت ہے کوئی یوں بھی مجھے پیار کرے  
بھری خاطر وہ ہے دنیا کے ملنے، دھکے  
لگتے جہوں سے وہ سحر اکاں کے کاٹے چمکے  
مجھ کو چاہنے کے لئے خون کے روزے رکھے  
میں ہوں دیوانہ، وہ دیوانوں سا اٹھار کرے

میں جو دن کو بھی گہوں رات، وہ اقرار کرے  
مجھ کو حسرت ہے کوئی یوں بھی مجھے پیار کرے

سمندر کب کا پیچھے جا چکا ہے  
بس اب سائل پہ آتی ہے نظر  
یادوں کی کائی  
ورد کی ریت  
اور سرد سپیال

سمندر آرزوؤں، خواہشوں کا جلتے خوابوں کا  
تڑی چاہت کا بے پایاں سمندر  
تو جاتے کب کا پیچھے جا چکا ہے



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ہر بہانہ چرا، آنکھوں میں سجا کر رکھا  
اپنے سینے سے لگائے ترے لارے میں نے

میری پوروں سے مہک آتی رہی ہے دن بھر  
جب بھی خوابوں میں ترے ہال سنوارے میں نے

تیری چوکھٹ پہ کئی بار ہوئی مجھ کو شکست  
تیری دہلیز پہ آنسو کئی بارے میں نے

میری آواز اکیلی ہی چٹ کر آئی  
جب مصیبت میں کبھی یاد پکارے میں نے

کب نہیں ناز اٹھائے ہیں تمہارے میں نے  
دیکھو آنکھل پہ سجائے ہیں ستارے میں نے

وہی لمحات اناٹہ ہیں برے جیون کا  
جو ترے قُرب میں لمحات گُزارے میں نے

روز آتے ہیں مجھے یاد ترے ظلم و ستم  
روز خنجر کئی سینے میں اُتارے میں نے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

جاناں.....!

جس کو اک بار چمیز دیں تو پھر  
خین کا ایک تل نہیں ہوتا

کوئی الجہرے کا سوال ہو تم  
جو کسی طور حل نہیں ہوتا

دو شعر

جب تک تھے آجکل سے یہ بیان بندھے ہیں  
جاناں امرے لٹ آنے کے امرکاں بندھے ہیں

اُس کو کبھی آتی بھی نہیں ہوگی مری یاد  
جس شخص سے ہر لمحہ مرے دھیان بندھے ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

منظر

جتنے اُچلے رنگ جہاں میں بستے ہیں  
 سب تم پر اوجھ لگتے ہیں  
 جو پہنو جو اوزار  
 تم پر بچتا ہے  
 جانتی ہو تم  
 رنگ بہت بے چین رہا کرتے ہیں  
 سب تم

اور اُڑھ گئے ان کو

نرم ہوا کے ایلوانوں کی  
 میر کر دگی

مُٹھو کر جاناں !

ان رنگوں کو جیون دو گی  
 اپنے مُسن کا ساوان دو گی

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

یہ جو اک بھیڑیا جنگل میں ہوا کرتا ہے  
کل اسی بھیج میں انسان بھی ہو سکتا ہے

میں ممکن ہے جسے دل کے بجائے تماموں  
اب کسی شوخ کا دامن بھی ہو سکتا ہے

تمتلیاں نوچنے کا جرم کیا ہے جس نے  
ود مرے شہر کا سلطان بھی ہو سکتا ہے

آج دل میں تری یادوں کے دیے جلتے ہیں  
کل یہی راستہ نشیمان بھی ہو سکتا ہے

o

تیری ہر بات سے اٹھان بھی ہو سکتا ہے  
دل وحشی، دل نادان بھی ہو سکتا ہے

مہم جہاں بیٹھ کے تاروں سے تری بات کریں  
وہ کسی جسم کا دامن بھی ہو سکتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### ایک شعر

کبھی ظالم نے سچایا نہ سنوارا مجھ کو  
جیسے رہتا ہے کرائے کے مکاں میں کوئی

جو تجھے اور کسی کا نہیں ہونے دیتا  
یہ مرے عشق کا ايقان بھی ہو سکتا ہے

یہ جواک شخص تجھے دیکھ کے روشن ہے بہت  
بجھ بھی سکتا ہے یہ دیران بھی ہو سکتا ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

اُسے کہتا کہ آنکھوں پر تھپی دہلی سی چھائی ہے  
جنہیں دل پر برسنا ہے گھٹائیں یاد کرتی ہیں

کر گیا تھا جب تو میری خواہشیں بھی ساتھ لے جاتا  
لبو میں ناچتی کچھ اچانکیں یاد کرتی ہیں

کہیں چائے اُسے میری دہائیں یاد کرتی ہیں  
اُسے کہنا اُسے میری دہائیں یاد کرتی ہیں

مہمیں اکثر آنیے کے سامنے بے چین رہتی ہوں  
تسلی نے غلط میں لکھا ہے، ادا نہیں یاد کرتی ہیں

اُسے کہنا خزانیں آگئی ہیں اب تو لوٹ آئے  
اُسے کہنا دہبر کی ہوائیں یاد کرتی ہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### Compatibility

تم جس بات پہ ہنستے ہو میں رو پڑتا ہوں  
میں جس بات پہ روتا ہوں تم ہنس دیتے ہو  
میں جس بات پہ کچھ جانتاں تم کھل جاتے ہو  
میں جس بات پہ مڑتا ہوں تم جی اٹھتے ہو  
میں جس بات پہ درد میں ڈوبا رہتا ہوں  
تم اُس بات پہ روشن روشن لگتے ہو

سوچ رہا ہوں کتنے زیادہ الگ الگ ہیں  
تیری میری سوچ کے دھارے  
کتنے زیادہ جدا جدا ہیں  
سوچ رہا ہوں

اتنے مخالف طوفانوں کو کبکھیں گے کیسے  
تم اور میں اک چھت کے نیچے رہیں گے کیسے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### جیون کھاڈی

نظم سے لپٹی ایک کہانی  
تھان کے چسے کھلتی جائے

آس اُمید کے اور خواہش کے خواب بکھرے دھاگوں سے  
بُن کر

رنگ رنگ کی خوشیاں چُن کر  
وقت کی کھاڈی پہ آدم نے  
جیون کا یہ سوت بنا ہے

اور آدم کا اپنا تن خود

نقدیروں کی سولی جیسی کھاڈی اوپر

کھنچا تھا ہے

اس کے بدن کی رگیں ہیں ریشمی دھاگوں جیسی  
اس کی حالت دن میں ٹوٹے خوابوں جیسی

لکھ لکھ، چسے جیسے جیون کا یہ تھان

فضا میں کھلتا جائے

ڈکھا اور سکھ کا ہر احساس کا رنگ

ہوا میں مبتلا جائے

نظم سے لپٹی ایک کہانی قطرہ قطرہ جیون بن کر

برف کے چسے کھلتی جائے

نظم سے لپٹی ایک کہانی تھان کے چسے کھلتی جائے

نظم سے لپٹی ایک کہانی !



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایک جادوگری تو تھی تجھ میں  
میں کسی کچھ دن بڑے اثر میں رہا

بہکتا ڈوبتا رہا دل میں  
تیرا چہرہ ہری نظر میں رہا

پیش کش مان لی زمانے نے  
اور اک میں، اگر مگر میں رہا

○

میں کہیں بھی کسی گھر میں رہا  
تیرے آسیب کے اثر میں رہا

وہ بھی پاگل ہوا جدا ہو کر  
مگر میں بھی پھر سفر میں رہا

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

دو شعر

تن کے پھٹا ہوں میں تمہارے سبب  
تم ہرا غم ہو، غم ہو، غم ہو

میں سیدہ رات کا اندھیرا ہوں  
تم آجالا ہو، نور، نور، نور

سنو . . !

میں تمہیں اپنا آپ سوچتا ہوں  
مجھ کو رکھ کر نہ بھول جانا کہیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ہونوں کی انگلی کی اجازت تو ہے مگر  
جو روح پر پڑے تھے وہ تالے نہیں گئے

آنکھوں کے راستے سے جڑے درو بہہ گئے  
افسوس یہ خزانے سنبھالے نہیں گئے

اُس نے تو میری روح تک شہنشاہ اُتار دی  
لیکن مرے وجود کے چھالے نہیں گئے

جو روح میں گلوے تھے وہ بھالے نہیں گئے  
آنکھوں سے تیرے خواب بکالے نہیں گئے

دل نے ہزار بار اسے صاف کر دیا  
لیکن تمہاری یاد کے چالے نہیں گئے

چوکت تمہاری دیکھ لو، میراں ہو گئی  
لیکن تمہارے چاہنے والے نہیں گئے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

اُس سے باتیں کر کے میں بھی  
اور سے اور ہوا جاتا ہوں  
اور پھر اک دن  
جانے کیسے

مجھ سے باتیں کر کے اپنا آپ مکمل کرنے والی  
مجھے ادھر را چھوڑ گئی ہے

میں

وہ کہتی تھی  
تم ہنس کر  
کوئی بات کرو تو  
اپنا آپ  
مکمل لگنے لگ جاتا ہے  
میں نے بھی محسوس کیا کہ

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

حاصلی

o

پھر زمانے میں کسی نے اُسے دیکھا نہ سنا  
تیرے دربار میں جس شخص کی شنوائی ہوئی

جب جری یاد کو کوئی بھی ٹھکانا نہ ملے  
میری بانسوں میں چلی آتی ہے گھبرائی ہوئی

ہائے وہ لمحہ کہ جب تجھ سے شناسائی ہوئی  
پھر جو ہوئی تھی جری جان وہ رسوائی ہوئی

۷ اپنی ناکام محبت کا نہ یوں چرچا کرو  
زخم بڑھ جائے گا مگر اس کی پندیرائی ہوئی

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

تم آزل سے دکھوں کے ڈیرے ہو  
چاہے خود کو غلوں میں گھیرے ہو  
سب سے پیدا ہوئے ہو میرے ہو

آج سھولیں کے لب سے اپنے  
تم بہت سال رو لئے اپنے  
اب ماب، صرف میرے ہو کے رہو

اب مجھے اپنے درد سہنے دو  
دل کی ہر بات دل سے کہنے دو  
میری پانہوں میں خود کو چبنے دو

مدقوں نظم خود سے اپنے  
تم بہت سال رو لئے اپنے  
اب مرے، صرف میرے ہو کے رہو

میرے ہو کے رہو...!

سہاڈتی خاطر تجھے ہو مے ہو  
اپنی خاطر نے ہو روئے ہو  
کس لئے، آج آھوئے کوئے ہو

تم نے آٹھو بہت چے اپنے  
تم بہت سال رو لئے اپنے  
اب مرے، صرف میرے ہو کے رہو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ایک شعر

اس قدر پیار سے نہ بولا کر  
دشمنی کا گمان ہوتا ہے

حسن ہی حسن ہو، وفا نہ ہو  
عشق ہوں میں، تو تم محبت ہو  
تم مری، بس مری امانت ہو  
جی لئے، جس قدر ہے اپنے  
تم بہت سال رہ لئے اپنے  
اب مرے، صرف میرے ہو کے رہو

رہتے ہو رنج و غم کے گھیروں میں  
ذکھ کے، آسیب کے بیروں میں  
کیسے چھوڑوں تمہیں اندھیروں میں

تم کو دہ دوں گا سب دیے اپنے  
تم بہت سال رہ لئے اپنے  
اب مرے، صرف میرے ہو کے رہو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

دل کو تمھارے درد نے چھیڑا کچھ اس طرح  
جیسے کسی نے چھیڑ دیے سرِ ستار کے

ہم خستہ تھ تھے آج سے ہم ہیں برہنہ تھ  
لے پھینک دیے ہم نے ترے غمِ اتار کے

اپنے لہو سے تیرا مقدر سنوار کے  
”وہ جا رہا ہے کوئی شبِ غم گزار کے“

کچھ اس لیے بھی اپنا اثاثہ ہے صرف یاد  
دونوں جہان پھینک دیئے تجھ پہ وار کے

”یک دم ہی آگیا جو کسی دوسرے پہ دل  
پہ فیصلے تو ہوتے نہیں اختیار کے



## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

هَنْ لِبَاسٍ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لِهَنْ

”وہ (پس) تمہارے لیے لباس ہیں اور تم (ظہر) ان کے لیے لباس ہو“  
(سورہ بقرہ: 186)

میں خوش نصیبی ہوں تیری مجھے بھی لباس ہے تو  
برا لباس ہوں میں اور برا لباس ہے تو

عجیب شے ہے محبت بھی، دور ہیں لیکن  
جرے قریب ہوں میں، میرے آس پاس ہے تو

کیا ہے خود کو فراموش میں نے تیرے لیے  
بہت ہی عام ہے دنیا، بہت ہی خاص ہے تو

زمانہ ہم کو جدا کر سکے، نہیں ممکن  
محبوبوں میں جو ناخوشی ہوں میں تو ماس ہے تو

یہ دیت ہی جرے ہونٹوں پہ جم گئی کسی  
مجھے طماں تھا کہ دریا ہوں میں تو پیاس ہے تو

یہ کون تیرے جرے درمیان ہے جاناں  
کہ میں بھی درد میں ہوں اور محو پیاس ہے تو

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### Third World

میں کسی طور چرا بوئی نہیں سکتا ہوں  
چھوڑ دامن مجھے جانے دے مجھے تنگ نہ کر  
دیکھ میں تیسری دنیا کا ہوں مفلس شہری  
میرا ہر پل سنے قرضوں میں دبا جاتا ہے  
یہ برا دور ہے اکبر کا حسیں دور نہیں  
ٹھوک اور پیاس سے گمراستے ہوئے لوگوں کو  
دیکھ پتھر لٹی ہوئی آنکھوں کے ان حلقوں کو

انتبا.....

میں نے گھر کے سارے کوسم

سب دیواریں

سارے پردے

یادوں سے رنگ ڈالے ہیں

تم آؤ گے

تو اس گھر کی ہر کھڑکی پر ہانپے

ہر اک گوشے کو

اپنے رنگ میں ڈوبا ہوا محسوس کرو گے

آ جاؤ ناں!

— بھی جاؤ —

دیکھ فرتوں میں بے جا تے ہیں میرے بازو  
 دزدکیوں میں کئے جاتے ہیں میرے بازو  
 نت نے ظلم کو جیتے ہوئے اور جیتے ہوئے  
 دیکھ میری نئی نسلوں نے جیتے ہوئے  
 میری لکڑیوں میں جیتے ہوئے  
 میرے گھٹتوں میں اترتے ہوئے بھر موسم  
 جیتے مزدور کی آجرت کے لئے لڑتے ہیں  
 دیکھ یہ آخری موقع ہے مرے لوگوں کا  
 اور ان کے لئے آگے کی طرف بڑھنا ہے  
 میرے محدود وسائل میں یہ ممکن ہی نہیں  
 میں انھیں دل سے لگاؤں کہ مرے دیکر گو  
 ورد اتنا ہے کہ تھم جاتی ہے دھڑکن جانتوں  
 آگے بڑھنا ہوا آگے بڑھنا جانتوں  
 میرے سر پہ ہے مانتوں میں تھم جانتوں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

ONE URDU FORUM.COM @ SCANNED PDF By HAMEEDI

میں نہیں کہتا کہ سستے ہیں ترسے سب جذب  
 ہاں مگر ان کو کسی اور کی آنکھوں میں جا  
 دیکھ یوں صد تو نہ کر میری رفاقت سے لپے  
 یہ تو احسن نہیں کچھ بھیم، محبت سے لپے  
 چھوڑ دین مجھے جائے وہ مجھے شک نہ کر  
 میں کسی اور کو برا ہو ہی نہیں کہتا ہوں  
 نسل آدم کے مقدر میں فقط گولی ہے  
 تو بھی نبتی ہے ناں، بددق کہیں بولی ہے  
 میرے آوازوں پہ ملا ہوئی جاتی ہے یہ جنگ  
 دیکھ یہ چول ہے چہرے ہوئے کیسے پرنگ  
 دیکھ قد حار، یہ بندہ، فاطمیں، ہشیر  
 وہ یا نہ اب تھے آجوں، میں نہ ہی تھیں

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

اپنے فرسودہ محبت کے تصور کو بدل  
مجھے پانا ہے تو پہلے مرے ہونے کو نہوا  
نوج کر پھینک دے اس دل سے مرے رنج و ملال  
اپنی رگ رگ میں بسا "ان" کی محبت کا خیال  
دیکھ جو فیصلہ کرنا ہے ذرا جلدی کر  
ہاں! تو بھر لا، مرے ہاتھوں میں حسین ہاتھ تھما

اپنے منہ کے ہونے ہاتھوں سے یہ گولی تو نکال  
میں وہاں دیکھتا ہوں تو یہاں والوں کو سنبھال

دیکھ یہ کس نے پکارا یہ تڑپ کس کی ہے  
دیکھ وہ ایک ہی بیٹا تھا جسے مارا ہے  
دیکھ وہ تازہ دھماکے میں نچلتے ہوئے لوگ  
دیکھ وہ غم برہنہ کسی معذور کی لاش  
ایک احساس کے آنچل کو جرتے ہوئے لوگ

دیکھ وہ جیب کترتا ہوا کسین بچہ  
دیکھ ابھری ہے پھر آواز کہیں ماما کی  
میری تہذیب کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کا جلوس  
میرے ملنے میں زکاوٹ مرے خوابوں کا جلوس  
رات دن سوگ کے عالم میں ہے شبنم جاناں  
اب تو بے معنی ہیں رشتے سبھی بندھن جاناں  
کیسے پہناؤں جرے ہاتھ میں کنگن جاناں  
میں کسی طور چرا ہو ہی نہیں سکتا ہوں  
ایک صبرت میں مگر ہمسفری ممکن ہے

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

### Reminder

تم نے کہا تھا  
پہلی بارش کے پڑتے ہی  
لوٹ آؤ گے ۔  
ہم اور تم مل کر بھیگیں گے  
دیکھو جاناں !  
کتنی باتیں اور یہ بیت تھیں

ساؤں کے لوٹ آیا جب  
برسوں پہلے آیا تھا تم نے  
میں سے

نہا جاناں  
جاناں! لوٹ کے آ جاناں  
اب تو لوٹ سے آ جاناں !

## ناول کیلئے ون اردو کے مشکور ہیں

دو شعر

خود سے کھینچا ہو کوئی زہر کا بھلا ہم نے  
اس طرح اُس کو کلیجے سے نکالا ہم نے

خود پہ آجائے کسی بات پہ بچہ جیسے  
دل ترے بعد کچھ اس طرح منہ کالا ہم نے

حکایتی